

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب حامداً و مصلياً

(۱)۔۔۔ صورت مسئلہ میں 'سوال میں ذکر کردہ طریقے کے مطابق ویب سائٹ پر جانوروں کی خر و فروخت جائز ہے، بشرطیکہ فروخت کرتے وقت جانور آپ کی ملکیت میں ہو اور اسے متعین کر دیا جائے۔

فقہ البیوع ج ۱ ص ۵۳۹

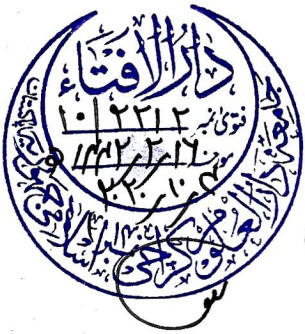
البيع بالتقسيط: كما يجوز ضرب الاجل لأداء الثمن دفعة واحدة، كذلك يجوز ان يكون أداء الثمن بأقساط، بشرط أن تكون آجال الأقساط ومبالغها معينة عند العقد،

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۴/ ۵۶۱)

للبائع حبس المبيع إلى قبض الثمن، ولو بقي منه درهم

الدر المختار (۳/ ۶۳۶)

وفي القنية: نفقة المبيع على البائع ما دام في يده، هو الصحيح.



عصمت اللہ نظامانی

دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵/ صفر/ ۱۴۴۲ھ

۰۳/ اکتوبر/ ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۵/ صفر/ ۱۴۴۲ھ

۳/ اکتوبر/ ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

محمد

۱۵/ ۲/ ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

محمد

۱۶/ ۹/ ۱۴۴۲ھ



الجواب صحیح
محمد
۱۶/ ۲/ ۱۴۴۲ھ